قَالَ عَلِیٌّ یَہْلِکُ فِیَّ صِنْفَانِ عَدُوٌّ مُبْغِضٌ وَ مُحِبٌّ غَالٍ

فرمایا جناب امیرؑ نے میری بابت میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے ۱ دشمن مجھ سے بغض رکھنے والا ۲ دوست حد سے گزرنے والا۔ (نہج البلاغت)

از تصنیفات بندہ لطف حسین ... پوری مدرس نورمل سکول دہلی

منع تبرا

قَالَ الصَّادِقُ قُلِ اللّٰہُمَّ اِنِّی مُحِبٌّ لِمَنْ اَحْبَبْتَ وَ رَسُوْلَکَ وَ مُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضْتَ وَ رَسُوْلَکَ فَاِنَّہٗ لَمْ یُکَلَّفْ فَوْقَ ذَالِکَ (مصباح الشریعہ)

جناب صادقؑ نے فرمایا ہے کہ الٰہی تحقیق میں دوست ہوں تیری اور تیرے رسول کے دوست کا اور دشمن ہوں تیرے اور تیرے نبیؐ کے دشمن کا بس اس سے زیادہ خدا نے نہیں حکم دیا

به مطبع یوسفی باہتمام بندہ علی حسین ... مہتمم مالک مطبع یوسفی واقع کوچہ ... دہلی

[illegible] الناس فسبّوا بینہم [illegible]

[illegible] میں عداوت سے [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی دے سبہوں کو نیک توفیق — کریں وہ دین حق کی خوب تحقیق

مسلمانوں میں ہو توفیق کی جو — رہے باقی نہ کچھ تفریق کی بو

یہہ ممکن ہی تری فضل و کرم سے — کہ ہووے مکر شیطان دور ہمسے

بری ہوں ہم تکبر اور حسد سے — بچیں یارب سبھی اخلاق بد سے

جہاں سے رسم بدعت کی اٹھا دی — ہمیں جلوہ شریعت کا دکھا دی

عطا بندوں کو کر اچھی خصائل — طبائع سے ہماری کھو رذائل

دعا کرتا ہے بندہ تجہہ سے یہہ اب — حق و باطل میں کر تفریق یارب

ہمیں شوری کی عادت ہو الٰہی — ہمیں حاصل یہہ نعمت ہو الٰہی

ہمارے دل میں کر انصاف قائم — کہ ہوں مصروف سوئی خیر دائم

شناہ نام کا سودا ہمیں دے — مریض خود غرض ہیں تو شفا دے

ہماری مجلسیں آزاد ہو دیں — ہماری محفلیں دلشاد ہو دیں

ہماری طبع میں کر رحم پیدا — کہ ہو ہر بات سے ایمان ہویدا

ہمیں دے راستی کی نیک عادت — ہمارے دل سے دھو زنگ جہالت

بھری

بڑی ... ہم ہوگئے اب تو ہی کر نیک ‌ ‌ ‌ ہماری ظاہر و باطن کو کر ایک

آدم سے تا این دم جتنی نبی گذری سب پر سلام اور ائمہ کرام و اولیا والا مقام
پر رحمت خداوند انام پہلے تین رسالہ منع تبرا مطبع نصرت المطابع مین ایک بعد
دوسرے کی عرصہ چار سال سے چہاپے گئے خدا کے فضل سے اوسکا بہت اثر ہوا
اور لوگون کو اصل حال سے اطلاع ہوئی * ثقہ اور عالم جو جاہلون سے خاموش
تہے وہ بہی کچہہ کچہہ نقصہ بے معنی و بی شر و طسے پانو باہر نکلنے لگے * کوئی اس کو کوئی
کو موجب شر و فساد کہتا ہے * کوئی کہتا ہے کہ امام نے اس بدگوئی سے منع ہی نہین کیا
اگرچہ اجازت بہی نہین دی * بعض مولوی صاحبون کی گہر مین جاہل لوگ آگے
بعد مجلس کچہہ کہا اور کہا کرتے تہے اونہون نے بے خوف و خطر اپنے ہان تبرا کو خاص
مجلس مین منع کر دیا * مگر امام باڑہ مین اس بدعت کو نہین روک سکتی کیونکہ گانون سے
آدمی سب ایک جدی * لشکر جہالت * وہ پہر بہلا کسکی سنتی ہین * میری پاس ایک
عالم کا خط اس باب مین موجود ہے کہ فلان مولوی صاحب جہلا کی لعن طعن
سے ڈرتے ہین اور بہت لوگ اس بستی کی اسبات کی گواہ ہین کہ خاص اونہون نے
اپنی گہر کی مجلس مین چار سال سے تبرا عرفی کو موقوف کر دیا * افسوس جاہل لوگ علما
کو دباتے ہین اور اونکی خود نہین دیتی * اور اونکی خود ایک نہین سنتی * جناب
صاحب استقصائی جو واقع مجتہد زمانہ شیعیون مین ہین اونہون نے اس تبرا کو
بیوقوفی بتایا * غرض کہ اب تک کوئی ائمہ سے اس بات کو بتصریح نام خلفاء ثلثہ ثابت
نہین کر سکا چنانچہ اخبارات مطبوعہ لکہنو مین ایک سوال کے جواب مین مرقوم ہے
کہ حدیث کے کیا حاجت ہے آیات قرآنی سے تبرا ثابت ہے یعنی لعنۃ اللہ علی الظالمین
وغیرہ * ایک دوسرے سائل کو جواب دیا ہے کہ مجتہد سے دلیل نہ طلب کرنے
چاہیے ایک واعظ سے کسی نے پوچہا کوئی حدیث صحیح سب ثلاثہ کی بتلائو فرمایا

تبرا تو کلمہ توحید سے ثابت ہی دنیا مین نبی تبرا کو کسنا مذہب ہے وا سوال دیگر جو
دیگر وہ پوچھتا ہے سب خلفا کی نام بنام کسی حدیث صحیح مین تصریح و تکلیف ہے
یا نہین حضرت جواب کیا ارشاد کرتے ہین واہ کیا خوب سمجھے ہے بلکہ بعض بعض ناواقف
اللہم العن اول ظالم اسباب مین پیش کرتی ہین حالانکہ اسمین بہی کسیکا نام نہین
شاید اول ظالم سے مراد ابو لہب یا قاتل جعفر طیار یا ابن ملجم یا یزید پلید ہو +
ہین کہ قرآن شریف مین ظالمین و کاذبین پر مطلق لعنت آئی ہی اسواسطے
جایز ہی + خوب اگر ایسا ہو تو کوئی شیعہ بہی سوائی ائمہ ایسا نہین کہ ظالم کاذب
نہو + پس چاہی کہ سب رؤسا و علما و مجتہدین پر نام بنام اس آیت کی دلیل سے
و تبرا کیا کرو حالانکہ سیاق سی ظاہر ہی کہ ظالمین و کاذبین کافرون کو کہا ہی
کہ اونکا ذکر اوپر ہی + مدہ رواج کے سبب سے بہت دیہات قصبات مین
و منازعات خانگی بات بات پر باہم تبرا بازی ہوا کرتی ہے - اپنی اپنی مجالس
ایک دوسرے پر لعنت کرتا ہی - اخبار ری خاص لکھنو مین مجتہدین پر لعن و تبرا
کرتے رہی اور کتابون مین اون کی علمائی اصول خاص کر شہیدین و علامہ حلی
استرآبادی وغیرہ نے لعن و طعن کے ہے مزیادہ نہین تو من و سلوی
سے دیکھ جاو + اب اکثر حضرات سادات کچہریون سے جو بارجیت کراتی ہین
سچی مراد موافق قانون سرکار انگریزی پاتے ہین تو مجلس منت و خوشی کی
کی واسطے خوشامدیون کی کہنے سے مانتے ہین تو لڑائی والون کی اشتعال
مین باہم تبرا بازی خوب ہوتی ہے + یہہ اس بدرسمی کا نتیجہ ہے اور ابہی کیا ہی
دہلی و وید - آگی آگی دیکھنا ہوتا ہے کیا - آخر ہوگا وہی جو حق اور راست ہی
آنکہ دانا کند کند نادان + لیک بعد از خرابی بسیار - علاج اپنا نہین بیمار کی با
مرض ایسی ہوگئی ہی خود مین پاس ہو مگر ہو نسخہ افضال تحفہ + کہ اوسمین التفات اونکی ہی کافی

بیٹھے جاہل کیسا ہی شور و غل کرین مگر خدا ہی غالب نہین ہو سکتے + انجام موت بھی قریب ہے - پانڈی جو بچتا ہینگی اور خشک چلنی کی کہا ہینگے + خدا کی قبضہ قدرت سی نکلکر کہان جائینگے - ایک روز قبر ہی مین آئینگی - کتاب اعتقاد یہ شیخ صدوق مین ایک صفحہ امام صادق سی نسبت قصہ گویون مین لعن و تبرا سے علی العموم بھرا ہوا ہی اور جھوٹی شاعرون پر لعنت موجود ہی مگر کوئی صاحب کسی جھوٹی مرثیہ خوان پر نام ناحی لیکر تبرا نہین کرتا + حالانکہ لکھا ہی کہ مطلق جھوٹ بولنا بڑا ہے خصوص خدا و رسول و ائمہ علیہم السلام پر تو کفر ہی اور موجب بطلان روزہ - افسوس خاص کر ماہ مبارک مین جھوٹے مرثیے جا بجا پڑھے جاتے ہین جبین امام و امامزادہ کو بے شرمی سے وہ تہمتین ہین کہ زمین ہلجائی اور آسمان ہلجائی باہم غلط نکاح و افترا کی رشتے و بہتان خلاف شریعت و بے پردگی خلاف وصیت + ان مفتری ائمہ مرحومین کی بدنام کرنے والے ظالمون کو تو بجز دعاء خیر کچھہ نہین کہتے اور جنکو ائمہ نے کہنا منع فرمایا اون پر تبرا بازی سراسر جہالت و جعلسازی ہی + افسوس اور یہ سب عقل و دیانت جاتی رہی تقیہ روز قیامت تک بہی تو نظر نہین + بعضے کیا فرماتی ہین کہ جب انگریزی عمل مین کیا جائے تقیہ ہی تو مین کہتا ہون کہ اسصورت مین قول امام مندرج اعتقادیہ غلط ٹھہرتا ہی کہ تقیہ قیامت تک تا ظہور امام آخر کے ہے کیا امام کو یہہ خبر نہ تہے کہ یجبین عیسایون کا عمل باعث امن و امان ہماری شیعون کا ہوگا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دوسری اس عمل مین بہی ہرگز شیعہ تبرائی ماذون و مجاز اس بدعت کی از روی قانون نہین + چنانچہ تعزیرات ہند دیکھنے کا شعور نہو تو مقدمات لکھنوٴ وغیرہ و جرمانہ لکھنوٴ و فیصلہ کشمیر دیکھہ لو + لیکن مشکل تو یہہ ہے کہ احمق لوگ ان باتون سی آگاہ نہین ہیکینی چار حرف بے معنے منطق کی پڑھہ لیے اور کچھ دین و دنیا سے واقف نہین + حل عبارت کا نام استعداد رکھہ لیا ہی

علم تمدن و اخلاق سے اطلاع کسکو + جو ایسی بدعات کی دین کی بدی کو سوچی
سمجھے + مین کہتا ہون کہ جب تک حالات دنیا علما کو معلوم نہون وہ فقہ وغیرہ اپنی
پرانی لکیر کو ہی اب نہین ہٹ سکتی + چنانچہ کل کی بات ہی کہ ایک شخص نے پان مین
چونا کہانے کے لیئے فقیر سے پوچہا چونکہ از روی جغرافیہ و علم زمین بخوبی معلوم ہی
کہ چونا سنگ مرمر کا جو پان کی ساتہہ کہایا جاتا ہی وہ معدنیات مین سے ہی و سنگی
کان قصبہ نارنول علاقہ پٹیالہ مین بہی موجود ہی + سیکڑون من سنگ مرمر اراولی
پربت و بندہیاچل کوہستان جنوبی ہند سے نکلتا ہی اور ہرگز ہرگز حسب بیان
صاحب شیندی وغیرہ متقدمین کی سنگ مرمر سے نہین پیدا ہوتا ہے لہذا وہ
رگل ہی + اور گل کا کہانا حرام ہی چنانچہ علل الشرائع مین جناب ابی عبداللہ یعنی
صادق سے منقول ہی - مٹی کا کہانا حرام ہے جیسے سور کا گوشت + جو اوسکو کہاتی
اور مر جاتے تو اوسپر نماز جنازہ نہ پڑہنی چاہئی + اب یہی خاک کربلا کہانی چہوڑین × نے
افسوس ہی کس طرح نہین مانتی + اور نقل ہے کسی نے پوچہا ریل مین نماز مین ہو جاتی
ہی یا نہین پس ضرور ہی کہ عالم حالات سفر و حضر و سواری ریل سے کچہہ واقف ہو کہ
اسٹیشن پر امن سے اوتر کر بخوبی نماز پڑہ سکتے ہین + اور وضو کی لئے پانی بہی مل
سکتا ہے + حیران عام باتون سے تو شاید مجبوری کچہہ عالم لوگ آگاہ بہی ہوتی ہین
مگر دیگر علوم ضروریہ مثل تاریخ دینی و دنیوی و جغرافیہ و علوم اخلاق و موجودات
و فلسفہ سابق و حال وغیرہ کہان نصیب + پس صاحب عقل و سلامت وجدان کجا ورنہ ایسی
بیہودہ گوئی و تبرابازی جو شعار جہلا شیعہ ہی صاف بداہتہ بیفائدہ و غیر ضروری
بہر نمط اور طرح طرح سے مضر و حارج و مذموم و خلاف شرع و ممنوع ہے + ذرا بہی عقل
ہو تو اس آواز کو سنتی ہی اور اس صورت ہنگامہ کو دیکہتی ہی ادنی جاہل کو بشرط
غور معلوم ہو جائیگا کہ یہہ سب شور و شر و غل و فساد و تعصب کے بنیاد ہی + ذنگی جاہل گلیونکو

خوش اتا ہی + زبان کی بادشاہ ہین اور کچھہ ہو نہین سکتا + شیعہ ہی ہی مانتے
ہندو بہی ایسی مجلسون مین جاتی ہین تو عقلمند نا خوش آتی ہی + جہان مین ہین
ہزار مذہب مختلف تقریباً ہین مگر کوئی ایک دوسری کی نسبت یہہ ہرزہ گوئی
و بیہودگی روا نہین کہتا + ہندو و عیسائی موسائی ہماری پیغمبر کی منکر ہی ہین
+ اور سلاطین اسلام سی نقصان بہی بہت اوٹہایا ہی مگر آج تک کسی مجلس مین
لعن و تبرا اکا دستور نہین اسواسطے مسلمانون کو ہنود سی تعصب نہین + جیسا تبرائی
شیعون سی سنا ہی کہ سراوگی ہندو جو پارس ناتہہ نکالتی ہین وہ اپنی جگہہ شیوی
ہندوون کو کچھہ برا بہلا کہتے ہین سو وہ جسقدر مفت بدنام ہین سو معلوم ہی
لیکن وہ انکار کرتی ہین کہ ہم ایسا نہین کہتے + اور اسیطرح خوارج کو بہی کہتے
ہین کہ وہ سب بدگوئی اہلبیت و خلیفہ سوم سی انکار بیان کرتی ہین شاید پہلی
کوئی کرتا ہوگا غرض کہ کسی قوم کسی مذہب مین کیسا ہی جاہل سی جاہل و سترک
و مخذول و مظلوم ہو یہہ باتین مروج ہین تواریخ اسلامی سی بخوبی ثابت ہین چنانچہ مسعودی
مطبوعہ مطبع العلوم دہلی سے بہی ظاہر ہے کہ یہہ سب بدگوئی نواصب و خوارج سے دیکھنے
ہے + اونکا یہہ طریقہ تہا اگرچہ پہلے رسائل مین معقولی و منقولی دلائل بیان کی گئی اور
مولوی سید محمد صاحب مدرس اگرہ نے بہی اس بات مین خوب خوب لکہا اور اونکے
حامیون کی طرف سی کچھہ جواب بہی نہین ہوا + اور کیا خاک ہوتا جسکی کچھہ اصل نہ
ہو حتی کہ خود ائمہ نے اوس سے منع فرمایا ہی + اب علماء فقط اپنی ہجو و مذمت
کی خوف سی خاموش ہین مگر اپنی مونہہ سی کبہی کچھہ نہین کہتے + اور توریہ و تقیہ بمعنی
دیکہا و دانائی و بیا عمل مین لاتے ہین + اب بجز مباہلہ کوئی حجت باقی نہین ہی
مگر مین یہہ کہتا ہون کہ میری ایک ہے دو عالمون کی سوا کسی عالم فقیہ یا کسی عقلمند
و سنجیدہ سی تبرا نہین سنا بلکہ حاضری کہا یا کرتے ہین کوئی اون مین سی

نہیں یاد بھی نہیں کہتا + اور بہت سی عالم انہی جگہہ اسکو منع کرتے ہین + چنانچہ
خواجہ مولوی جعفر علیصاحب مرحوم پانی پتی متبحر مفسر عمدۃ البیان تبرا کو منع
فرماتے تھے اور اشہدان امیر المومنین کو بھی اذان مین نہین کہنے دیتے تھے
اور دیگر بدعات محدثہ کو روکتے تھے ابھی غدر سنہ ۵۷ء ڈنگہ فوج سے پہلے اونکا
انتقال ہوا پانی پت کی رہنے والے اونکی حالات سی بخوبی واقف ہین مولوی
محمد باقر و مولوی سید ابراہیم صاحب مفسر قرآن مطبوعہ نواب حامد علی خانصاحب
مرحوم تبرا کو شعار جہلائی شیعہ بتلا کر منع فرماتے ہین + ساتوین سپارہ کی آخیر
حاشیہ دونو قرآن کا دیکھو کہ صفحہ ۹۱ مین کیا مطبوع ہے مولوی سید علی
صاحب تفسیر بدگوئی کو روکتی ہین بعض بہہ تبرا والے اسیواسطے اون کو ادنا
تبرائی سنے کہنے لگے + لیکن اپنی دشمنون سی خوف کرتے ہین اور زیادہ مطعون
ہونا نہین چاہتی اور مصالحہ دینے وہ نہین سمجھتے ہین + ۰۰۰۰ چنانچہ اون کی
خطوط سے یہہ سب ظاہر ہی پانچوین مولوی سید محمد صادق صاحب مرحوم سیر
پیش نماز قصبہ مؤلفہ اس شعار جہلا سی نہایت متنفر تھی اونکی تحریرات
و تقریرات سی اہل وطن و فریاد آباد یہہ امر اظہر من الشمس ہی خدا اونکو بخشے
افسوس زندگی نے وفا نہین کی ورنہ اصحاب مین اون سی بہت کوشش
کی امید تھی + اب بھی اونکی تحریرات اس مقدمہ مین بہت کچھہ مین موقعہ ملا
تو بفضلہ تعالی قالب طبع مین آوینگی حق مغفرت کری عجب آزاد مرد تھا
چھٹی حکیم مولوی محمد تقی صاحب سونی پتی ابن مولوی سید باقر علی صاحب
صاحب تجربہ ماہرہ بڑی خاندانی عالم شیعہ جنکی بزرگ میر منت و میر ممنون
صاحب دیوان ممتاز الشعرا ہو گزرے ہین یہہ جناب حکیم صاحب بھی تبرا سے
نہ بھی رکہتی ہین اور مناظرہ و علم حدیث و رجال مین اطلاع نہایت مناسب

بصیرت عمدہ ہی احیائے سنت و دفع بدعتین بدل مشغول ہین خدا انکو
توفیق خیر دی اور اونکی ہمت ہمیشہ بحق مصروف رکہی + اور اپنی فضل و کرم
سے انکی تحریر و تقریر کو موثر کری + اور برکت دی اور ہر طرح مدد فرمائی + نکاح
بیوگان مین جو کوشش یہہ حکیم صاحب کر رہی ہین خدا اسکو پورا کری + بہت
دم غنیمت ہی علم ہونا آسان مگر حق کہنا بڑا مشکل ہے + انکی رسائل در باب
نکاح بیوگان و دفع بدعات محرمیہ منظوم ہین خدا اونہین چہپواکے اور مومنین
و مومنات کو اون پر عمل کی توفیق دی (۷) مولوی مرزا محمد علی بیگ صاحب
منصف سابق نہایت مستعد رئیس اکبراباد جو غدر سنہ سی پہلے سے اس شغل
مین کمال کوشش فرماتی ہین اب ایک رسالہ فارسی نہایت تہذیب کے ساتھ
استفسار عدم نجاست عقیقہ کفار مین چہپوایا ہی جسکا جواب تین سال ہوئی اب
تک نہین آیا ہے خدا اونکو بخیر و عافیت سلامت رکہی کہ اونسی ہی تفضیلہ اسبات
تائید حقکی ہے + اور بہت سی صاحب مثل میر تجمل حسین صاحب سونی پتی و مولوی
خواجہ ابراہیم حسین صاحب و جناب مولوی سید جعفر علی صاحب برادر بزرگ حکیم سید
محمد تقی صاحب سونی پتی کچہہ ظاہر اور کچہہ باطن ماننین ہمراکی شریک ہین + اور الحکیم
تو بہت ہین کہ نام بنام تحریر نہین کرتی + اکثر مورخین قدیم و جدید ایسی ہی گزری
ہین + اونکی کتابین مثل روضۃ الصفا و حبیب السیر وغیرہ فارسی ہی بن دیکہہ
لوگ چہپ گئی ہین + روضۃ الشہدا ایسی مشہور کتاب ہی اسبات مین اوسی پہ
عمل کرو + مناقب مرتضوی والا ہی اسی مذہب کا ہی غرضکہ تفضیلی مذہب
جو قدیم سے ہے وہ یہہ ہی کہ آل کو اصحاب سی افضل جانتے ہین + اور بغیر تصریح
صحیح معصوم کے کسیکو تبرا نہین جانتے + افسوس وہ باتین جو عوام مین بسبب
غصہ و بیقراری بے ساختہ مونہہ سی نکلجاتی ہین وہ اب تک محمدا اس زمانہ مین تہذیب

میں ایک مجمع کر کے بطور بسبب بعض عوارض کے سو یہہ سی نکلیں حالانکہ کوئی سنی
انکو مارتا نہیں + کچھہ کہتا نہیں پہلے تو البتہ کمزور تھے اور اپنی مخالفین کی ہاتھہ
طرح بطرح ستائی جاتے تھے + اسواسطے خوارج و نواصب کے مقابلہ پر ان شیعان
عوام میں پہلے رفتہ رفتہ یہہ عادت ہوگئی + اور کچھہ اپنی جانے دشمنوں کی دہوکے
میں بھی آگئی جو یہہ کہتے تھے کہ علی تو خلفاء ثلاثہ سے بھی جنگ کرنا چاہتے تھے مگر
چاہتیں مددگار علی نہوئی یہہ فقرہ نہج البلاغہ میں مذکور ہی کیا عجب کہ مردان
نے یہہ چال اہل صفین کو بتائی ہے + ایک نامہ بجواب محمد بن ابی بکر تاریخ مسعودی
میں مندرج ہے اس سے بھی یہہ نکلتا ہے کہ معاویہ بن سفیان امیر شام اپنے
فائدہ کے واسطے شیخین کو بمقابلہ مرتضی علی و شیعان کو بمقابلہ دوستان شیخین
ور لتا تہا + غرض اب وہ باتیں اور کہاتیں سب ہو چکیں کون لڑتا ہے اور کون
مارتا ہے نکسی سنی اور شیعہ کی عملداری نہیں رہی ہمسایوں نے سب جھگڑے جہاد
جو انہیں بسبب عداوت قدیمہ فیصل ہو سکتے تھے + اب زبان تبرہ کی کیا معنے + یہہ تو نہایت
عجز و بی تہذیبی کی نشانی ہے + صاف بی دینی ظاہر ہی کیونکہ جو شخص بحالت امن ہے
زبان درازی و بحث سازی کرتا ہے گویا صلح و آشتی نہیں چاہتا + اور اسکے اس عمل کے
بتعصب سی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جہوٹا غلطی پر ہے + اسواسطے اتفاق سلوک نہیں چاہتا
کہ مبادا باہم تحقیقات ہونے ہوتے میرا جہوٹ ظاہر ہو جائی یا تو کہو کہ اکثر بدمعاملہ لوگ
پیچھیں ایسی باتیں تعصب کی کیا کرتے ہیں تاکہ حق بل جل جاوی اور چوری ثابت نہو
یہہ بات تبرائی جاہلوں کی نہایت لغو و پوچ عند العقل والنقل ہے + اور علامت شکست
و عجز کی پائی جاتی ہے + لوگ جانتے ہیں کہ چونکہ خصم سے دلیل میں عاجز رہتے ہیں اسلئے
یہہ سلسلہ خصومت بلاتی ہیں + ان ہی جاہلوں نے علماء دیندار و شیعان کیا رضیے
پیروان ائمہ اجلہ کو بھی بدنام کروایا + جیساکہ حضرت امام رضا سے ابن ابی محمود سے بطریق

نقلا

شکایت ان جاہلون قدیمی کے فرمایا ۔ خدا ہی اون کو راہ پر لاوے خصوصاً جو کہ وہ دید
و دانستہ حق و انصاف سے از راہ بیخردی و تعصب روگردان و کج بین ہین مین نہین
جانتا کہ اس عادت عامیانہ و جاہلانہ سے کیا فائدہ ۔ کوئی ایسی باتون ہی شیعہ ہوتا
ہے بلکہ بجای رغبت کے اور زیادہ نفرت پیدا ہوتی ہی ۔ ہزارون شیعون کو نقصان
پہونچتے ہین ۔ اپنی روہ پر اور دبتے ہین اونہین کے نقصانات کا خیال کرو خدا جانے اس
صورت مین پہر کس طرح سنیون کو بصورت دوستی و خیر خواہی صورت دکہاتی ہین
اور کیا امید مدد کی اون سے رکہتے ہین ۔ ان پہلے مالس جاہلون نے اب تک خوب کانٹی
درمیان مین بوئی ۔ تاکہ جابر پا کے ترجمون مین مفت مومن شیعہ کہلاتی ہین حالانکہ
جناب میرن صاحب وغیرہ علما صاف رقم فرماتے ہین کہ غالی و مفوضہ بنامی نام شیعہ ہین
کافر و مشرک سے زیادہ ہین چنانچہ ترجمہ باب پنجم و ششم حدیقۂ سلطانی ہی جو عنقریب
چہپنے والا ہے بخوبی حق ظاہر ہو گا کہ یہہ جو لوگ حد سے زیادہ محبت اہلبیت مین دم
مارتے ہین کیسے بدتر خلائق ہین بعضے نامی عالمون کو تو تفریق سے ایک اپنا مطلب ہوتا
ہے کہ ایک چہوٹی فریق کا مرشد و مربی بنکر خوب عزت حاصل کرون اور پیر مغان کہلاؤن
مگر یہہ محض اوسکی خودغرضی و کم نظری و کوتہ بینی ہے کہ اسقدر لوگون مین نیکنامی
چند روزہ پر روزہ کہولا اور یہہ سمجہا کہ دنیا مین کیا ہو رہا ہی اور کیسی کیسی نامی پیر مغان
ہو مری ۔ آخر چہوٹی عزت کام نہین آتی ۔ اتنا اپنی مریدون مین نیکنام نہین ہوتا
جیسا غیرون کی نزدیک بدنام ہوتا ہی ۔ اس مغلوب الشیطان کو یہہ معلوم ہی نہین کہ
یہہ بی اعتباری عزت چارون کی غلط شہرت نکمی و فانی ہی ۔ بڑے بڑے نامی و نہر ربط
دکہنہ ملا مین جو ایسے دہوکی کے جال مین پڑی ہین ۔ رئیسون اور دانا آزاد لوگون کو
جنکو اس مصنوعہ عزت کی پروا نہین ۔ اس بیہودہ گوئی سی جال مین پہنسنا نہایت
بیعقلی و شرم کی بات ہی ۔ اس سی صاف یہہ معلوم ہوتا ہی کہ سوای ان کہنہ ملا بہکانی

لوگون اور اہل بدعت جاہلون کی سب لکہی پڑہی مورخین و ریاضی دان وغیرہ انکی
نزدیک گویا کاٹہ کے الو یا احمق ہین جو انکی دام فریب مین آتی ہین ای بہائیون لڑا
والون کو اس تفریق جدا کا مین مزا آتا ہے لوگ لڑین تو یہہ افسر کہلائین + آیندہ اولاد
کو تمہارا سردار مفت بنا جاتی ہین + ایسے سوا انکا کہین مطلب نہین باہر سے کمانا نہین جانتے
اور دلون سی استعانت و ہمدردی چاہتے ہین کبہی مومن کی دکہہ درد مین کسیطرح شریک
ہونا نہین جانتے + نان جنازون کی نماز پڑہانے اور نکاح پڑہنے پڑہتے ہین خواہ کل کو
میان بی بی مین اتفاق ہے نہو مگر اپنی حلوہ مانڈی سی کام + اون کو تو اوسکی اس کمینہ
نیت و سفاہت کا آخر خوب پہل ملتا ہے + لیکن ای صاحبان عقل و شرافت حقیقتہً
تم تو اونکی مکر کے چکر مین نہ آیئو تمکو تو یہہ تعصب جمعیتی ہی ہرگز زیبا نہین + کیونکہ ہر ایک
سنی و شیعہ باہم ملتی ہین اکثر معاملات نکلتے ہین تعجب ہی کہ یہودی و عیسائی ونصاری
کسیکو برا نہین کہتے جیسے ایس مین مسلمان ہو کر لڑتے مرتے ہین + واللہ بڑا ہی افسوس ہے
کہ جاہل تو علما کو دبا دین اور ایسی دبیل مخالف عالمون سی تم ناحق لحاظ کرو + عالم لا
جانتے ہو کہ اون مین خاک عقل نہین اور جب عقل ہی نہوی تو پس فہم نقل بہی معلوم + بلکہ
احادیث ہی کہ لا دین لمن لا عقل لہ یعنے جسکو عقل نہین اوسکا دین و ایمان بہی
کچہہ نہین + واقعی ایک من علم کو دس من عقل چاہی ائمہ سے منقول ہی کہ مومن بیوقوف
و احمق نہین ہوتا + اجتہاد مین فہم فراست صحیح شرط ہی + سب نے عقل کو انسان و حیوان
مین باعث تمیز کہا ہی یعنے انسان و دیگر حیوان مین فقط عقل ہی کا فرق ہے مفتی محمد
میر عباس نے ذکر مذہب اخبار یان مین عقل کو مستند کہا ہے اور بمقابلہ اہل اخبار
عقل کی بڑی تعریف کی ہے + حدیقہ سلطانی کے بہی شروع مین ہی کہ عقل اول
حجت و عمدہ نعمت ہی + کتاب استقصا کے جلد اول صفحہ ۲۷۸ پر ہے کہ بنائی مذہب
ہا یعنی شیعہ سید دلایل عقلیہ و روایات حضرت خیر البریہ متفق علیہا و احادیث نبویہ

ظاہرہ است پس دلائل عقلیہ کو مقدم سمجہنی قرآن قرار دیا ہے پہر احمق عالم
اپنی بیعقلی و سادگی پہ کیا فخر کرتے ہین * بہلا پہر بے عقل ملائیون کی جہوٹی باتین
کیون سنتی ہو جو فقط کچہہ رٹی عبارتین استعداد جتلاتے ہین * لوگون کی رائے
سے لڑنا اسکے برابر کوئی حماقت نہین خاص کر جبکہ خود وہ صریح غلطی پہ ہون * بعض
یہہ سمجہتے ہین کہ پوشیدہ گہر مین تبرا بازی یا اپنی مسجد و امام باڑہ خاص مین بعد
نماز یا بعد مجلس بدگوئی سی کیا دنگہ و فساد کا خوف * وہان تو کوئی مخالف مذہب نہین
ہوتا * ہان سنیون کے سامنے یا سر بازار عام جگہہ یا جلسہ عام مین برا نہ کہی کہ البتہ
خوف فساد و نقصان دیگر مومنین ہی متصور ہے چپکے چپکے برا کہنے سے کیا ضرر ہو سکتا
ہی اونکو اب مین کہتا ہون کہ گہر مین پیٹ پیچہی بدگوئی سے کیا فائدہ یہہ فقط انسان چغلی
خوری ہے اور ذلیل و کمینہ لوگون کی عادت ہی دوسری اثر اسواسطے یہہ
بدعت ہوتی ہی کہ سنی سنکر جلین اور واقعی رفتہ رفتہ یہہ باتین غلط صحیح اون تک
بہی پہونچ جاتے ہین کہ ایسا ہوا اور نیز جبکہ ایک گروہ یا ایک جلسہ ایک فعل کی ساتہہ
مشہور ہوا تو ہم پوچہتے ہین کہ انجام اسکا نتیجہ کیا ہوگا وہی جو سرا ہشہور
عالم کہنے سے * بلکہ اوس سی بہی زیادہ بغض و کینہ و عداوت ہی پیدا ہوگی * ہان
سر دست اسوقت دنگہ و فساد کا ذرا کم خوف ہی * مگر یہہ نائرہ آتش و سوزش
دلی اپنی موقع پہ وقتاً فوقتاً خوب بہڑکتی رہیگی اور بڑی بڑی نقصان پہونچائیگا
جہان اس بدگو گروہ کا نام سنا جائیگا یا شاہیہ اس قوم صاحب شوم کی کسیکا قول
و فعل دیکہا جائیگا جلد دلمین وہی خیال بدگوئی و عداوت آئیگا اور بدن مین
آگ لگجائیگی دل مین کمال درد پیدا ہوگا * حتی کہ طرح طرح سے اوسکا انتقام لینے کو
دل مستعد ہوگا * اور ایسی غائبانہ ظلم کا بدلہ لینے سے کبہی سیر نہوگا * اس قوم
سے تم قوم کو بہی جابجا تکلیف پہونچانے کو تیار رہیگا پس مآل علانیہ بدگوئی او

پوشیدہ تبرا بازی خانگی کا ایک ہی + آیندہ کوئی سمجھے یا نہ سمجھے + اپنا کام کہدینا ہی +
یہانتک بہی کچھہ خیر ہی کہ کوئی کسیکا فقط منکر ہو جیسے عیسائی آنحضرت کی نبوت کی منکر
ہین + لیکن برا و تبرا نہین کہتے + ورنہ جب مکان مین ایسا ہوتا + مسلمان ادہر کو
ہوکر نہ چلتی + اور خدا جانے اس جگہہ کا کیا برا نام رکہتے + اور کیا جانے پہر تو کسقدر
زیادہ عداوت باہم ہوتے + یا ہنود و آنحضرت کی نسبت کچھہ بہی نہین کہتی بلکہ اکثر عیسائی
و ہنود آپکو بحیثیت دنیاوی نیکنام کہتے ہین تو چندان صورت دنگہ و فساد کے نظر
نہین آتی + مسلمان بہی اونکی اوتاروں کی تصدیق نہین تو تکذیب بہی نہین کرتی +
اور تبرا اور برا تو کوئی مسلمان ہی اونپر نہین کرتا + کوئی مجلس کبہی مسلمانون مین ایسا
مقرر نہین ہوئی کہ کفار مخالفین کے اوپر تبرا کیا کرین + یہہ وصف انہین عقلمندون
مین ما شاء اللہ سب جہان سے سوا پایا ہے + ڈیڑہ اینٹ کی علیحدہ ہی چنتے ہین کب کسکی
سنتی ہین + جس قوم مین یہہ ادبار ہو کہ بزرگی اور بانکی بد وضعون کو کسی بزرگ مرد
و عورت کا خیال نہو + اور اونکی زبان و کردار کو مذہبی مانکر وسیع و نیک سمجھی گئے
ہی سمجھی ہو بہی ہی ڈرتی ہین + کمال افسوس ہی گویا یہہ آزادی و زبان درازی
بربادی کا آغاز ہی اور شرارت و فساد کا انجام + اب کمترین ایک فقرہ اور تقریر مین
عرض کرتا ہی للہ بگوش دل سی سنین اور سمجہین اور کسی بد اندیش کے اغوا سی
اس بدعت تبرا و بدگوئی کی پاس نجاوین واضح ہو کہ تمام اہل سنت دشمنان اہلبیت
کی علی العموم برا کہنے سے برا نہین مانتی بلکہ ہمیش باد بکشادہ پیشانی کہتے ہین + لہذا
ظاہر ہے کہ خلفای ثلثہ قطعاً و یقیناً اونکی نزدیک داخل زمرہ دشمنان اہلبیت
نہین ورنہ چور یا چور کا حمایتی عام بدگوئی سی ہی چڑتا ہی اور برا مانتا ہی + اور رافضی
اور غالی و مفوضہ یعنی شیعہ تبرائی بغیر تخصیص نام خلفا صبر و کفایت نہین
کرتے + اسواسطے معلوم ہوا کہ اونکی نزدیک ہی خلفای ثلثہ شریک دشمنان آل رسول

ہین + ورنہ وہ سمجھتے کہ علی العموم دشمنون کے نام سے تبرا ہین وہ بہی انکی نام لینے
سے کیا فایدہ + اسلئے ثابت ہوا کہ انکے نزدیک بہی وہ دشمنی آل رسول سے بری
ہین + باقی کتاب دلائل ہر سہ رسائل مین درج ہوئین + علاوہ ازین بڑی بڑی
متواتر باتون اور صحیح و مشہور واقعات سے کہ جسکا انکار ممکن نہین باہم اتفاق و سلوک
پایا جاتا ہے جیسے طرفین کی باہم رشتہ داری و صحبت و ایام گذاری و اقتدا بہ نماز
روزانہ و عیدین و حاضری جمعہ و جماعت سے ظاہر ہی + خلفاء ثلثہ کی وقت مین کوئی
آل رسول پر ہاتہ بہی نڈال سکا + ورنہ دغا و فریب سے مار دیتا یا مروا ڈالنا
کیا مشکل تہا + پہر بہی اس زمانہ مین کسیکو ندیا شیخین کے وقت مین مروان
دشمن آل رسول مدینہ مین آنی نہ پایا غرضکہ کوئی آدمی بنی ہاشم مین سے کسیطرح ظاہر
و پوشیدہ آپس کی کسی تکرار فساد سے ضایع ہوا سفر حضر مین رنج ہوا + جہاد و
مین سب بنی ہاشم فتح روم و ایران تک شامل رہی + غنایم تقسیم کرتی رہی +
کبہی کسی بات پر تکرار زبانی بہی نہین آئی + ورنہ اگر کچہہ دال مین کالا اور دلہین
کچہہ کینہ ہوتا تو ممکن نہ تہا کہ پچیس برس تک ایک جگہہ رہنی سے ظاہر ہوجاتا یا
موت و حیات شادی و غمی وغیرہ سیکڑون معاملات روز ہوتے تہے کیا عداوت
ظاہر ہوجاتی چنانچہ دیکہو جب آخر کو باہم فرق آیا تو کیسی لڑائیان صفین وغیرہ
ہوئین + پس سلوک اتفاق انکا صریح ظاہر ہے اکثر بنی ہاشم و اولاد جعفر طیار
شریک فتح روم و افسر فوج تہے + حضرت جعفر طیار کی بیوہ اسما بنت عمیس مادر
عبد اللہ نے خلیفہ اول سے نکاح کیا + پہر بعد انتقال انکی جناب امیر سے نکاح کیا
رقیہ و کلثوم جو بنا بہ تصریح کلینی و زاد المعاد دختران حضرت رسول اللہ صلعم
ہین ایک بعد دوسری کی خلیفہ سوم سے بیاہی ہین + اگر معاذ اللہ کچہہ برائی خلیفہ
سوم صاحب کے چال چلن مین بابت پرستش یا ہتک اسلام ظاہر ہوتی تو کیون آنحضرت

دوسری دختر اون کو دیتے ÷ یہہ ایسی بڑی دلیل ہی کہ بعض متکلمین کو بجز انکار
کچھہ بن نہ آیا حتی کہ قاضی نور اللہ سوستری بلا دلیل اون کی دختر بنی ہونی ہی
انکار کر گئی + مگر انکار ایسی ظاہر بات کا چل نسکا اور عجز و تعصب ظاہر ہوا کیونکہ
تواریخ و حساب پیدایش سی بخوبی ظاہر ہی کہ جناب زینب و کلثوم و رقیہ دختران جناب
خاتم النبین ہین جو نبوت سی پہلے پیدا ہوئی تہین + چنانچہ کتاب ناسخ التواریخ
تک مین ہی جو تصنیف وزیر ایران ہی جسکا ترجمہ اردو مین اب لاہور مین بہی بمراد
اخبار ناصر الایمان چہپا ہے بعض جھگڑی مثل قصہ فدک و تکرار خلافت جو بروایات
احاد مذکور ہین وہ اکثر یارون کی جوڑ اور راویوں کی توڑ ہین ÷ اعتقادیات مین ایسی احاد
و ضعیف روایتین قابل اعتماد نہین متعصبین نے کچھہ حواشی بڑہادی ہین ÷ تہوڑیکو
بہت کر دیا ÷ اور ذراسی بات کو بہت بڑہا دیا ہی ÷ جیسا اب تک لوگون کا دستور ہی
اگر یہہ باتین بطور بحث و مناظرہ بسبیل تذکرہ کچھہ ہوئی بہی ہون تو ایسی سلوک
و اتفاق دائمی سی بخوبی روشن ہی کہ یہہ رنجش دوستانہ چند روز سی کچھہ طول
نہین کہچا ÷ ورنہ معاذ اللہ عرب کی دشمنی کا کیا ٹہکانا ÷ ذراسی بات مین تلوارین چلتی
ہین ÷ حالانکہ یہہ کچھہ بہی نہین ہوا ÷ اگر خلفاء ثلثہ معاذ اللہ مرتد یا منافق ہوتے تو ایا
سی لاکہہ تک بنی ہاشم اون کو آنحضرت کی مزار مین مدفون ہونے دیتی اور کبہی
نماز اونکی پیچہے نہ پڑہتی کیونکہ جہان کہین کچھہ خطا یا قصور اجتہادی دیکہا ہی تو
ضرور جناب امیر نے اپنی رائے جداگانہ ظاہر کی ہے کچھہ خوف نہین کیا چنانچہ جناب
امیر و خلیفہ دوم صاحب نے خلافت اول مین بمقابلہ خلیفہ اول ولید کو بعوض قتل
مالک بن نویرہ حد مارنے چاہی اور قصاص لینے کو کہا ÷ اگرچہ خلیفہ اول نے نہ مانا
اور ان دونون نے یعنی خلیفہ دوم و حضرت علی نے بغاوت ہی خلیفہ اول سے
نہ کی ÷ اسطرح بہت باتون مین خلیفہ صاحب کی لقمہ دیا - اور خلیفہ دوم صاحب نے

سمجھو نہی خاطر اکثر حضرت علی کے رای و مشورہ کو بہت نازک و مشکل باتون مین قبول و منظور
کیا × اور کچھہ اندیشہ و خوف و شک نہین کیا بلکہ شام کی جانب مین خلیفہ سوم کے بات کو
ٹالا اور حضرت علی کے کہنے پر ایسا بہروسا کیا کہ دشمنون مین شہر کی چلی گئی اور شام کے
سفر مین مصیبتیں (۳۰) نکاح ام کلثوم مین صغر سنی کا عذر بہی کیا اور کہا کہ ایسا
سے کیا بہتر ہے کہ آپ خلیفہ زمان ہین مگر عمر دختر کی بہت کم ہی پس اگر جناب امیر انکو منافق
جانتے یا دل مین بہت عداوت ہوتی تو کیونکر بہت فرماتے معلوم ہوا کہ پس خلافت و فدک
و خلافت سوم مین فقط اسقدر ذکر و تکرار مجتہدانہ باہم ہوئے جو بروایات متفقہ صحیحہ
مذکور ہین اور ایسی باتون کا کچھہ مضائقہ نہین انجام کو صلح و سلوک و اتفاق ہوتا ہے
ہزار ہا آپس مین ایسی باتین و مباحثے ہوتی ہین گو بزرگ و مجتہد ہون بڑی پیغمبر ایسی باتون کی
جانتے نہین جناب ہارون بڑے بہائی اور نبی تہے اول ہی جس طرح حضرت موسی
پیش آئی قرآن شریف مین موجود ہے جناب محمد حنفیہ اور حضرت سجاد کا جھگڑا ظاہر
زید بن الحسن کے مطاعن جلاء العیون مین اور الزام و حالات جعفر کذاب و تواب
رسالہ رجعت مجلسی مین ملاحظہ فرماوین حضرت امام حسین و حسن رباحی کو
تا ... ضرور سنا ہوگا مگر دیکہو انجام کیا ہوا زید شہید اور امام باقر کا زمانہ
... غرض ای اہل عقل انصاف للہ اپنی اوپر اور تمام سادات مومنین پر رحم
... اور اپنی نفسون پر سمجھو کہانتک مغز مارون × کہانتک عرض کرون × کہ اپنے
... مین صاف کرو علاوہ تمام اہل اسلام کے سب آپکی دہند و شریک ہون ×
اور فضائل و مصایب انبیا اور ائمہ و اوصیا کی صحیح صحیح سنا کرتے ہین × اور ہمارے
... ہین اور کچھہ مذکرین تو تمکو سچا و مہذب و نیک و سمجھین نہ یہ کہ جھوٹا
... رنگی رواج پر سب متعصب احمق دیوانہ جانین + آئندہ اختیار × ہم جانا
... تمکو بہی سانگ بنانا اور اپنا تماشا دکھلانا اور غیر لوگون کو ہنسانا منظور ہی تو تم

عالمون کو تمنے دبا لیا ہے * دانا دن کو بولنے نہین دیتی * جو چاہو سو کرو * مگر غیر ونکا
کچہہ علاج نہین کر سکتی * وہ ضرور اور کچہہ نہین تو آپکو دل مین ایک عجیب آدمی نرالی عقل
کا شخص جانینگے * اگرچہ تمکو خود اپنی غلطی نہین ظاہر ہوتی * مگر دیکہو تو کیسی بڑی بات ہی
کہ لوگ تمکو ایک عجیب العقل آدمی سُبک فہم سمجہین * یاد رکہو کہ سُنّی و شیعہ مین منا
یعنے مقابلہ نہین علامہ مجلسی تک اونکو عامہ اور اپنکو خاصہ لکہتے ہین * یعنے عام خاص
کی نسبت دیتی ہین * اور جا بجا عام خاص لکہا ہی * پہر کیون تم اسقدر آگ پانی کی
طرح ضد کہتی ہو * سُنّی و شیعہ کا تو ہمیشہ سی چولی دامن کا ساتہہ ہی سدا باہم
رشتہ داری ہی * ابتک ہزارون مین باہم رشتہ ہوتا ہی سُنا ہی کہ جناب
کی والدہ شریفہ سنی تہین * واللہ اعلم * جناب سکینہ خاتون بنت الحسین مصعب
ابن زبیر سے منکوحہ ہوئین * چنانچہ مجتہدین لکہنو کو بہی بخوبی اسکا اقرار ہی
سنی و شیعہ مثل رومی و ایرانی باہم سپاہی سپاہی ہین * شیعہ کو سنی سی
زیبا نہین مگر ہان خارجی و ناصبی یعنے محاربین ائمہ و دشمنان ال رسول سی
اب اس ملک مین نہین بلکہ مسقط کی لوگ بہی خارجی ہونے سی انکار کرتے ہین *
یعنے بدگوئی خلیفہ سیوم و حضرت علی سی منکر ہین * اور کانو پر ہاتہہ دہرتی ہین اور
کہتے ہین کہ یہہ ہمپر بہتان ہی * اور سینون کو شیعان نے تبرا سے ہرگز ہرگز عداوت
لازم نہین * بلکہ روافض بدگو و غالیان تبرائی و مفوضہ مشرکین سی دشمنی چاہئی *
چنانچہ شیعہ اصلی بہی غالی و مفوضہ کو بحکم امام رضا کافر مشرک سی بدتر جانتی ہین
جیسا حدیقہ سلطانی مین باب پنجم و ششم مقابلہ السید کاظم رشتی و شیخ احسائی
وغیرہا انکی تکفیر مین موجود ہی * اس طرح صحیح اہل سنت خوارج و نواصب کے رد
و اسمین بیزار ہین مجکو انکی صحبت و ملاقات سی بخوبی معلوم ہے * یہانتک کہ
قسم شرعی کہاتا ہون کہ ہندوستان وغیرہ کی سُنّی جس طرح بدگوئی شیخین سے

بیزار و متنفر ہین اسی طرح جناب امیر کی تبرائی سی ناخوش ہین + پس بخوبی ثابت
ہے کہ ان دونو فرقون سُنی و شیعہ مین بہت کم فرق ہی یعنے کچھہ فروع مین اور
کچھہ تفضیل اہلبیت کا امتیاز ہی × اور یہہ فرق قابل جنگ و عداوت نہین × بائے
غالیون مفوضہ و خوارج و نواصب نے درمیان مین کانٹی بوئی - باہم جنگ و فساد
کے سبب سے اصل بات ظاہر نہوی × مگر اب جو دونون کو ایک جگہہ امن بلا لڑائے
تیر و تلوار کے موقوف ہوئی × امید صلح ہے اور بفضلہ تعالی توقع ہے کہ اصل بات
ظاہر ہوجاوے کہ بدعات و زیادتی یارون کی چاشنی ہین × ورنہ شیعون کو ہرگز
سوائے دشمنان اہلبیت و محاربین و مقابلین آئمہ حضرات کے کسی اور سے نفرت
نہین × اور اہل سنت کو روافض بدگوئی کے سوا شیعان علی اہل تفضیل سے کچھہ
عداوت نہین یعنے رفاض سبّی تبرائی سے بیشک اونکو دشمنی ہے جب یہانتک
نوبت پہونچی تو انشاء اللہ تعالی اور باقی فروع مین بھی بحث و تقریر ہوتی ہوے
فیصلے ہوجاینگے + اور لڑائی غصہ مین ظہور حق مشکل × اتفاق ہی سبب کا حق
تحقیق ہوکر ملجائے گا بلکہ کیا عجب کہ اور اختلافات مثل اختلاف اجتہادات آئمہ
اربعہ و قضایای دنیاوی و بدعتی و صوفی سب اپس کے سلوک سی بہت کم ہوجاوین اور
رفتہ رفتہ جاتے ہی رہین + تب دیکہنا بہار کہ کیسی بہار ہو + دین اسلام کا ستارہ
اوس وقت بلندی پر ہوگا × اور اوسی دم بفضلہ تعالی تہذیب شرعی پوری ہوگی
دیکہئے کسکو یہہ دن نصیب ہو × اپنی تو خاک ہی جب تک نہوگی + مگر شاید انہین
باتون سے اس عاصی پر معاصی کی نجات بفضلہ ہوجاے جو چودہوین صدی مین
زندہ رہیگا اس اتفاق و سلوک کا مزا دنیا مین ہی دیکہہ لیگا اور یہہ جو بعض شیعہ
حجت لاتے ہین کہ خلفاء ثلثہ نے غضب فدک و خلافت کیا تو وہ ظالم ہوئی اور
ظالم پہ قرآن شریف مین لعنت ائی × جواب خوب ظاہر ہی کہ جب اہل بیت ہی نے

نسبت خلفاء ثلثہ از روی روایات صحیحہ منقول سب و لعن نہین کے + تو ہم کم
بچانے والی کون × اس سی معلوم ہوا کہ یا تو قصہ غصب فدک و خلافت غلط
ہین اہل تواریخ نے لکھہ لئے + اور روایات ضعیفہ احاد کتابون مین طرفین کی
کچہہ جمع کردی + روایت اور دستور العمل ائمہ کے اوسکی خلاف ہین × یا یہہ کہ
سنچ کی نوبت یہان تک نہین پہونچی جو باعث سب و شتم ہولن + ورنہ ضرور اونکی
لعن نام بنام منقول ہوتے جیسے یزید و شمر و عمر ابن سعد عبید اللہ ابن زیاد کی نام
زیارتون مین موجود ہین باہم جنگ و فساد ہوتے جیسے بعد کو ہوا سب و خرابی کی
ہوئے × اور ظالم جیسے خدا نے قرآن مین لعنت کہی ہی وہان بقرینہ سیاق عبارت
ظاہر ہے کہ مراد اس سی کافر ہی + کیونکہ اوسی مقام ذکر کفار کا ہی × اور نہ ظلم
دگناہ عرفی ہی تو کوئی سید شیعہ بہی سوای ائمہ کے خالی اس سی نہین اپس
نام کا ہی ایک لعنت نامہ بنا ہوا اور تبرا کی تسبیح اونکی نام کا ہی یہ بات دل کی ہارد
تعجب ہی کہ اگر تبرا کرنا نام بنام ہماری دین و مذہب مین ہوتا تو کیا جناب مولوی
سید عمار علی صاحب وغیرہ ان اصول فروع سی واقف نہوتی حالانکہ فروع تک
سی واقف ہین اور اگر تم یہہ کہو کہ بعض علما بہی اصحاب مین جاہلون کے شریک
ہین تو ہم کہتے ہین کہ وہ جاہلون سی دیکر خاموش ہین × یا بعض کے رائی جاہلا
ہی × کیا عالمون کی رائی غلط نہین ہوتی مگر از روی روایات صحیحہ اس
بدعت کو ائمہ کے نسبت ثابت نہین کر سکتے × اور خود بہی اون کی خاموشی
سکوت و ندامت و صورت سی صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہہ بدعت اونکی نزدیک
باعتقاد صحیح نہین × مگر کیا کرین رواج قوم سے اور جاہلون کی زبان سی مجبور
ہین × اور متعصب نادانون کی کہی نہین جانتے × یارو تم غور سے دانائون
اور عالمون کی زبان اور چہرہ کو بوقت وعظ و ارشاد دیکہا کرو کیونکہ چہرہ کے

بشکون

جھوٹون دلکا سزا مے ہے + چنانچہ وہ قاضی جیسی عمر ابن عبدالعزیز رحمہ سے اقرار اپنے
جرم کا کیا اور کہا کہ فضایل علی اسقدر ہین کہ اگر شاہزادہ والا اون سی واقف ہون
تو ہرگز ایسے بے ادبی شان علی مین نکرسکین جیسا وہ قاضی خطبہ مین کرتا تھا مگر
زبان لڑکھڑاتی ہی چہرہ بدل جاتا تھا واقعی مجرم و قصوروار خطاکار جھوٹی کاذب
کے منھہ سی بوقت خلاف بیانی و دروغ گوئی آثار کذب ظاہر ہوتے ہین اور
غلطی برستی ہی چنانچہ حدیث شریف مین ہے کہ دونکا کھوٹ زبان کی لغزشون
سے ظاہر ہوتا ہے + اگر سامع دانا اہل فہم ہو + حال مین ایک کتاب تصنیف مولوی
سید احمد حسین صاحب ساکن پٹنہ چھپی ہے اگرچہ اونکو کتب مناظرہ پر بہت
نظر ہے اور حمایت شیعان عرفی کی ہی اونکی اس کتاب سی ظاہر ہے وہ
ہی صاف اقرار کرتے ہین کہ خلفاء ثلثہ کی نسبت ائمہ اثنا عشر سے بدگوئی منقول
نہین باقی اصل حال خلافت امامت کا مع فیصلہ جدی رسالہ مین بخوبی
مفصل گزارش کیا گیا عجب نہین کہ منصف کو کافی و وافی ہو + انفضلہ تعالی
اگر ایسا ہو تو اوسی حق سبحانہ مطبوع کرادے + ورنہ نہین امید کہ بفضلہ و کرمہ
روسا و دانا بوسیلہ علما وغیرہ مثل شاہ ایران اس بدعت بدگوئی سے
علانیہ وخفیہ روکین + باقی باتین درصورت سلوک و اتفاق رفتہ رفتہ بخوبی
تحقیق ہوسکتی ہین + فقہ کا اختلاف تو کچھہ موجب رنج باہمی نہین ہوسکتا + کیونکہ
طرفین کے فقہانے ہزار مسایل فقہیہ مین اختلافات کلی رکھتے ہین یہہ مسئلہ عملی
بیکار خارج از بحث ہین + بہت امور مین کچھہ درکار ہے نقطے جھگڑے ہے
اکثر مین خلافت کا فیصلہ جسے لکھا گیا ہے بہ تامل و تحمل حقیقت حال منکشف
ہوسکتا ہے ورنہ بحث و تقریر کو بڑی گنجایش ہے + حق و باطل کی تمیز کی
لیے بہی خدا کی عنایت و توجہ بہ ضرورت ہے + سو حق سبحانہ تعالے سب پر رحم

وفضل کرے + اپنی وقت تہوڑا کام ہین کرنے بہت + صلح کیجے پس آئی
ہو چکی + افسوس کہ علم بے عمل ہے ہر بات مین اس لئے خلل ہے + قیافہ
ملکی و قرینہ شناسی و قیاس تاریخی سے ظاہر ہے کہ اب تمام غلط مذہب روز
بروز سست و ضعیف ہوتے جاینگے کیونکہ بسبب امن و چہاپہ خانہ وغیرہ
کی روز بروز عوام مین علم و اطلاع بڑہتے جاتے ہے + علما اپنی مشیخت کو
قفل کے اندر بطور تبرک نہین رکہہ سکتی + چونکہ عالم غرق منہ ہوتے
اس لئے آخر خدا نے یہہ طلسم گنج علم و راز توڑا + اب سب واقف ہو چلے
انشاء اللہ تعالی اہل اغراض عالمون کی اب قدر نہوگی + جیسے تو تہر کیوقت
سی رومن کہتلاک پادریون کی وہ قدر جاتی رہی + اب یا تو کفر و الحاد
عقل محض کی بدہضمی سے پہیلیگا + یا ہر ایک مذہب اپنی اصل و حقیقت
پر آئیگا + شیعہ غیر تبرائی و تفضیلیہ ہونگی + اہل سنت جماعت غیر مقلد و موحد
تہ فی پکڑین گے + ہنود صرف بید کی قایل یا اکثر اون مین برہمو ہو جاینگے
رہے عیسائی وہ ملحد منکر سر ہنگ ہو رہینگی + یا کچہہ بدلی ٹرن لینے توحید
اور یہودے چین و پارسی یہہ سب باطل پرست لکیر کے فقیر تنزل پر رہینگے
اس صورت مین سب قومون مین فقط دو ہی مذہب ہون گے اگرچہ
نام متفرق ہون ایک صحیح الاخلاق خدا پرست دوسرے بیہودہ و لغو
مشرک و ملحد و غلط فہم + تب ان دونون صحیح غلط مذہبون کے
غلطی ایک تقدیری امر سے ظاہر ہوگی اور نیک بد کی تمیز ہو وے گی انشاء

منع منازعات

اے مسلمانون کرو اب اتفاق	دہو و لوح سینہ سے حرف نفاق
اپنے بیگانہ سے لڑنا چہوڑ دو	رشتہ جنگ و خصومت توڑ دو

خانہ جنگی اور تنازع ہے زبون ۔ ہوتے ہین رعب ادہر مردان فن
حق نے فرمایا تنازع مت کرو ۔ ہنر ہو جاؤگے ورنہ مت لڑو
اور بگڑ جائیگی ساری یہ ہوا ۔ رعب وشوکت ہو ویگا بالکل فنا
ہین تنازع سے بگڑتے کام سب ۔ ہین تواضع سے بگڑتے نام سب
آتش کینہ غضب کی آگ ہے ۔ راستی سے اسکو بیذہب لاگ ہے
پہوٹ سی ہوتی ہین حاصل ذلتین ۔ واقع ہوتی ہین ہزارون مشکلین
جبکہ آپسمین لگے چلنے یہہ تیر ۔ بالیقین سمجہو ہوئی دونون حقیر
حق نے الفت کو عجب نعمت کہا ۔ اور محبت کو یہ از دولت کہا
تہا زمانہ جاہلیت مین نفاق ۔ حق نے بخشا اہل ایمان مین وفاق
خرچ گر دنیا کے سب دولت کرو ۔ تب بہی مشکل ہے کہ باہم ربط ہو
جب گئے دنیا سے ختم المرسلین ۔ پہر نہ تہے وہ نصرت وبرکت وفر
اوٹہ گئے جب رحمت للعالمین ۔ پہر ہوئی جاری وہ رسم بغض وکین
اہل ایمان نے کئے جائے کرم ۔ آل احمد پہ بسدا ظلم وستم
مدتون نہین رہے باہم جدال ۔ جنگ صفین وجمل سی تا جدال
پہر رہے کچہہ بہی نہ خوا اسلام کی ۔ ہی سبائی نام بہ اسلام کی
ہاتہہ شفقت سی ہراک دہونی لگا ۔ جب اوہین شیطان نے دہوکہا دیا
کچہہ رہا آخر نہ پاس مرد وزن ۔ تہا ہراک محو قیاس ووہم وظن
پہر وہی خونی جہالت آگئے ۔ پہر وہی گرد ضلالت چہا گئے
مدتون آپسمین وہ لڑتے رہے ۔ اور دونین تخم کین پڑتے رہے
پہر نے فتح وظفر رحمان نے ۔ کہوج کہویا دین کا شیطان نے
اختلاف ہربات مین ہونے لگے ۔ اپنی اپنی پہر ہراک کہتے رہے

سو یہہ دکھایا شرک و بدعت نے تمام / عیش و عشرت میں لگے رہنے مدام

بالی ہمدردی کے بیدردی ہوئی / قلب میں گرمی کی جا سردی ہوئی

دل میں پیدا جب بُری حرکت ہوئے / جیسے نیت ویسی ہی برکت ہوئی

پھر نہ وہ ہمت تھی وہ جرات رہی / اور نہ وہ شوکت نہ وہ عزت رہی

نے شجاعت تھی نہ تھی جود و سخا / آنکھ میں مطلق نہ تھی شرم و حیا

پھر خصائل نیکمردی کے کہاں / اور فضائل نیکمردی کے کہاں

پھر زمان جاہلیت آگیا / اور وہی ظل حماقت چھا گیا

ہائے وہ مہر و محبت گم ہوئی / اور جہان سے رسم الفت گم ہوئی

کیا ہوا ہمجنس کا پاس و خیال / کچھ نہیں ہم قوم کا معلوم حال

انس انسانی ہی عنقا ہو گیا / بلکہ حیوانی اثر کہو یا گیا

ہائے کیسی سختی دل میں آگئی / ہے جو بد بختی سیاہی چھا گئی

ہر جگہ جنگ و جدل کا ذکر ہے / خانہ جنگی کی ہمیشہ فکر ہے

محکموں میں ہر گھڑی فریاد ہے / داد کیا اسمیں سے بیداد ہے

گر عدالت ہے اسیکا یار و نام / تو کری لعنت خدا اوسپہ مدام

جھوٹی سچی نالشوں کی دھوم ہے / جو ہے بے زر حق سے وہ محروم ہے

مفتری ہیں شاہد و مختار سب / اور نہیں حکام واقف کار سب

جھوٹی سچی گرچہ سب مشہور ہیں / لیک حاکم حکم سے مجبور ہیں

بد معاشوں نے کیا قانون یاد / ہر کچہری میں ہیں پھرتی شاد شاد

ہر طرف سی راستی بیزار ہے / رستبازونکی ہمیشہ ہار ہے

راستی کا یہہ رہا یہاں خون ہے / کہتے ہیں حاکم یہی قانون ہے

ہم ہی قول انصاف میں ناچار ہیں / کیا کریں کارندے رشوت خوار ہیں

...ت نامہ منبع نثرا

سطر	غلط	صحیح
۱	سہلایک	ستیہلاک
۷	البعضہ	البتضہ
۱۰	وسطے	و اصطلی
۴	اثرا	اثر
۱۵	ویتے	و بتے
۹	سباق	سیاق
۱۲	بین	بہی
۱۱	سے	بہی
۱۱	جگادی	چکا دیتی
حاشیہ ۱۱	محلی الدین	محی الدین
سطر ۱۸	پاپتر	ہتوڑ
۷	قفیہ	قصہ
۱۳	کونی	کوفی
۱۸	قصبہ	قصبہ
۱	دیالیا	دبالیا
۱۴	[illegible]	[illegible]